کے شروع میں مرتب نے مصنف کے حالات تفصیل سے لکھے ہیں اور اس کتاب کا حرف سپاس معروف مصنف اور کالم نگار غازی اسلام رانا محمد شفیق خاں پسروری صاحب نے لکھا ہے۔

بلاشبہ یہ خطبات بہت عمدہ اور خطباء کے لیے بڑے مفید ہیں۔ حسنِ طباعت کے لحاظ سے قیمت بھی مناسب ہے۔ اس کتاب کے مرتب مولانا سعید چنیوٹی صاحب کی محنت اور ذوق تحقیق نے اس کتاب کے حسن کو نہ صرف اجاگر کر دیا ہے بلکہ انہوں نے یہ کام کر کے بڑی خدمت سرانجام دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆

نام کتاب: تذکرہ بزرگانِ علوی سوہدرہ

مرتبہ: ملک عبدالرشید عراقی

تزئین و ترتیب: قمر الحمید فیصل

صفحات: 165 قیمت: 70

ناشر و ملنے کا پتہ: مسلم پبلیکشنز سوہدرہ براستہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

وزیر آباد سے چند میل کے فاصلے پر دریائے چناب کے کنارے آباد ''سوہدرہ'' مدتِ دراز سے علم و فضل اور اصحابِ قلم و قرطاس کا مرکز رہا ہے۔ اس قصبے کی مشتِ خاک سے بڑی بڑی نامور شخصیات نے جنم لیا۔ جنہوں نے اپنے قلمی کارناموں اور تبحر علمی سے ایک دنیا کو مستفید فرمایا۔ اس قصبے کی علمی شہرت کا جو لوگ باعث بنے ان میں اس گاؤں کے علوی خاندان کے علماء جن کے جد امجد غلام نبی ربانی رحمۃ اللہ علیہ تھے' کو خاص مقام حاصل ہے۔ پیش نگاہ کتاب میں اس علوی خاندان کے علماء ذی وقار مولانا غلام نبی ربانی' مولانا عبدالحمید سوہدروی' مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی' مولانا حافظ محمد یوسف' حافظ عبدالوحید' حبیب الرحمٰن' مولانا محمد ادریس فاروقی حفظہ اللہ کے تفصیلی حالات اور علمی و تدریسی' تصنیفی اور تبلیغی خدمات کا تذکرہ دلچسپ پیرائے میں کیا گیا ہے اور کسی پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ شروع کتاب میں تحریک اہل حدیث کے فوائد و ثمرات' اسماء الرجال اور سوانح نگاری کی اہمیت' تاریخ سوہدرہ' اس قصبے کے مدارس' تاریخی مساجد' کتب خانے' قدیم عمارتیں' یہاں کی صنعت و حرفت' تجارت اور اس قصبے میں شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں کئی نامور اہل قلم نے اپنے اپنے اسلوب و انداز میں مصنف اور سوہدرہ کے علوی خاندان پر تاثرات لکھے ہیں۔ کتاب کا یہ نقشِ ثانی ہے۔ اس میں بہت سے اضافے کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مصنف ملک عبدالرشید عراقی صاحب معروف سوانح نگار اور چالیس سے اوپر کتب کے مصنف و مؤلف ہیں۔ ان کی یہ کتاب معلوماتی اور تاریخی اعتبار سے نہایت عمدہ ہے۔

جو قارئین علمائے اہل حدیث کے سوانحی تذکرے پڑھنے کا ذوق رکھتے ہیں ان کے لیے خاصے کی چیز ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆